49495 6255

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محترم جناب مفتی صاحب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماءِ کرام ومفتیانِ عظام مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں کہ بندہ کافی عرصہ سے عازمینِ حج کو تربیتِ حج فراہم کرتا ہے جس کے دوران عازمین کو سمجھانے کی غرض سے بیت اللہ کا ماڈل رکھ کر ان کو بیت اللہ کا تعارف کروایا جاتا ہے اور طواف کا طریقہ سمجھایا جاتا ہے، پوچھنا یہ ہے کہ بیت اللہ کا ماڈل بنانا اور اسے رکھ کر سمجھانا جائز ہے یا نہیں؟ اس ماڈل کے لکڑی سے چار کنارے بنائے جاتے ہیں ہر کنارے کی چوڑائی تقریباً ساڑھے تین $(3\frac{1}{2})$ فٹ اور لمبائی تقریباً چار (4) فٹ ہے، حطیم گول شکل میں لکڑی سے تقریباً پانچ (5) فٹ کا بنایا گیا ہے، البتہ یہ ماڈل باقاعدہ مستقل کہیں پڑا نہیں رہتا بلکہ تربیت سکھانے کے بعد فولڈ کر کے رکھ دیتے ہیں۔

واضح رہے کہ ایسا کرنے سے مقصود عازمین کو مثلاً یہ بتانا اور دکھانا ہوتا ہے کہ حجرِ اسود اس کنارے پر ہے یہاں سے طواف شروع وختم ہوتا ہے رکن عراقی وشامی ویمانی یہ ہیں، حطیم یہاں پر ہے وغیرہ اس ماڈل کی تعظیم مقصود نہیں ہوتی۔

اسی طرح ایامِ حج کے دیگر مقامات وغیرہ کا ماڈل بنا کر دکھانا جائز ہے یا نہیں؟

مستفتی: منیر احمد

پتہ: حاجی کیمپ سلطان آباد نزد بیت الحجاج مسجد

فون نمبر: 03359275089

دار الافتاء
فتوی نمبر ۲۱/۲۳۴۷۳

(جواب بند ہے)

CamScanner

CamScanner

CamScanner

لا اله الا الله محمد رسول الله لا اله الا الله محمد رسول الله لا اله الا الله محمد رسول الله
رکن
اسود
دار الافتاء

CamScanner

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
درِ کعبہ
ملتزم
حجر
عراقی
دار الافتاء

CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

عازمینِ حج کی تربیت کے لئے بیت اللہ شریف کا جو ماڈل لکڑی کے تختوں سے بنایا گیا ہے جس کی تصاویر منسلک ہیں اگر اس پر سیاہ رنگ کے بجائے کوئی دوسرا رنگ کردیا جائے، اور اس میں بنایا گیا دروازہ اور لکھی ہوئی آیات ہٹا دی جائیں، اور دروازہ، حجرِ اسود اور رکنِ یمانی وغیرہ کی جگہ پر ان کے نام لکھ دیئے جائیں تاکہ عام مسلمانوں کے ذہن میں تشویش نہ ہو تو اس طرح ماڈل بنانے کی گنجائش ہے۔ تاہم اگر بوقتِ حاجت پروجیکٹر وغیرہ کے ذریعہ۔ ان مقامات کی تصاویر اور ویڈیوز دکھا کر راہنمائی کردی جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ اور دیگر مقاماتِ حج مثلاً جمرات وغیرہ کا ماڈل بنانے میں کوئی حرج نہیں۔

واللہ تعالیٰ أعلم

(بندہ محمود الحسن عفی عنہ)

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۱۲/رمضان المبارک ۱۴۴۴ھ

3/اپریل 2023ء

الجواب صحیح

بندہ محمد تقی عثمانی عفی عنہ

۱۲-۹-۴۴

الجواب صحیح

بندہ عبدالرؤف سکھروی

۱۲-۹-۴۴

الجواب صحیح

محمد عبداللہ

۱۲/۹/۱۴۴۴ھ

مفتی — دار العلوم کراچی

مفتی — دار العلوم کراچی

نائب مفتی — دار العلوم کراچی

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۲۱/۲۴۳
۱۵-۹-۱۴۴۴
۲۲۲/۲۶